سوال

دسترہ رکھنے کا حکم (203)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

م کے آگے صرف تھوڑے سے فاصلے پر ہی سامنے دیوار ہو، اورامام کے آگے سے کسی بھی فرد کا گزرنا بھی ممکن نہ ہو، توکیا پھر بھی امام کے آگے سترا رکھنا ضروری ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ی صورت میں امام کا سترہ سامنے کی دیوار ہو سکتی ہے اوراس کے لیے کوئی علیحدہ سے سترہ رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ الموسوعۃ الفقھیۃ میں ہے :

" اتَّفَقَ الْفُقَهَاءُ عَلَى أَنَّهُ يَصِحُّ أَنْ يَسْتَتِرَ الْمُصَلِّي بِكُل مَا انْتَصَبَ مِنَ الأَشْيَاءِ كَالْجِدَارِ وَالشَّجَرِ وَالأُسْطُوَانَةِ وَالْعَمُودِ، أَوْ بِمَا غُرِزَ كَالْعَصَا وَالرُّمْحِ وَالسَّهْمِ وَمَا شَاكَلَهَا " انتھی۔ (178/24)

س بارے اتفاق ہے کہ نماز پڑھنے والا کسی بھی شیئ کو سترہ بنا سکتا ہے مثلا دیوار، ستون، کھمبا یا ایسی کوئی شیئ جو گاڑھی گئی ہو جیسا کہ عصا، نیزہ یا تیر وغیرہ یا ان سے ملتی جلتی اشیاء۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

کتاب الصلاۃ جلد 2